



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت اجنبی ڈرائیور کے ساتھ گاڑی میں سوار ہو سکتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

: اکیلی عورت کا اجنبی ڈرائیور کے ساتھ سوار ہونا جائز نہیں ہے۔ الا یہ کہ عورت کا محرم اس کے ساتھ ہو، ارشاد نبوی ہے

(لا یخلون رجل بامرأة الا مع ذی محرم) (بخاری، الانصاف، لا یخلون رجل - - ح: 5233)

”کوئی شخص کسی عورت کے ساتھ تنہائی اختیار نہ کرے۔ مگر یہ کہ اس کے ساتھ محرم ہو۔“

: شیخ محمد صالح عثیمین رحمہ اللہ فرماتے ہیں

اگر ڈرائیور کے ساتھ دو یا زیادہ عورتیں ہوں تو پھر کوئی حرج نہیں کیونکہ اس طرح خلوت نہیں ہوتی اور اس میں بھی شرط یہ ہے کہ ڈرائیور قابل اعتماد ہو اور حالت بھی سفر کی نہ ہو (کیونکہ عورت کا محرم کے بغیر سفر کرنا ممنوع ہے)۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ افکار اسلامی

نواتین کے مخصوص مسائل، صفحہ: 545

محدث فتویٰ